سوال

(270)اراضی کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میاں چنوں سے شریفاں بی بی سوال کرتی ہیں کہ میرے والد محترم فوت ہوئے ان کے پسماندگان میں سے ہم دو بیٹیاں بیوہ اوران کا ایک بھائی اور بہن زندہ ہیں۔ ان کا زرعی رقبہ 72کنال ہے اسے کیسے تقسیم کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں بیوہ کو کل جائیداد کا 8/1 اوردونوں بیٹیوں کو 3/2 دیا جائے جو باقی بچے اسے بھائی اور بہن اس طرح تقسیم کریں کہ بھائی کو بہن سے دوگنا حصہ ملے۔ یعنی بیوہ کو72 کا 8/1=9کنال۔ دو بیٹیوں کو72 کا 3/2=48کنال۔ 24'24کنال ہر ایک بیٹی کوملے گی۔ اور باقی پندرہ کنال سے بھائی کو10کنال اور بہن کو5کنال دی جائیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:اگر تمہاری اولاد ہے تو بیویوں کو8/1کل ترکہ سے دیا جائے گا۔''(4النساء:12)

نیزاگر بیٹیاں (دویا) دو سے زیادہ ہیں توانہیں ترکہ سے 3/2ملے گا۔''(4النساء:11)

حدیث میں ہے۔''کہ مقررہ حصہ لینے والوں سے جوبچے وہ عصبہ کو دیا جائے۔''چونکہ عصبہ کے ساتھ اس کی بہن بھی ہے جس کے متعلق ضابطہ الٰہی ہے:''کہ اگر میت کے متعدد بہن بھائی ہیں تو ایک مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ دیا جائے۔''(4النساء:176)

اس لیے مقررہ حصہ لینے والوں کے بعد بہن بھائیوں کو اسی نسبت سے دیا جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:296